



شیخ طریقت، امیر اہلسنت، ہانی دعوت اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال
 دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ
 الْعَالِیَہُ
محمد الیاس عطار قادری رضوی
 کی تالیف ”نماز کے احکام“ سے ماخوذ

فیضانِ نماز



مکتبۃ المدینہ
 (دعوت اسلامی)

SC1286



الکتاب الخيرية
 (دعوت اسلامی)
 شعبہ تخریج

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ آمَنَّا بِكَ يَا مَوْلَانَا يَا مَنْ لَا يَفُوتُ بِكَ الْخَيْرُ بِشَوَابِهِ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

کتاب پڑھنے کی دعا

وہی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دعا پڑھ لیجئے
اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یا در ہے گا۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَاَنْشُرْ
عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ ہم پر علم و حکمت کے دروازے کھول دے اور ہم پر اپنی رحمت نازل فرما!

اے عظمت اور بزرگی والے!

(مستطرف ج ۱ ص ۹۰ دار الفکر بیروت)



(اول آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے)

۱۳ سوال المکرم ۱۴۲۸ھ

قیامت کے روز حسرت

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم: سب سے زیادہ حسرت
قیامت کے دن اُس کو ہوگی جسے دنیا میں علم حاصل کرنے کا موقع ملا مگر اُس نے حاصل
نہ کیا اور اس شخص کو ہوگی جس نے علم حاصل کیا اور دوسروں نے تو اس سے سُن کر نفع
اُٹھایا لیکن اس نے نہ اُٹھایا (یعنی اس علم پر عمل نہ کیا)۔

(تاریخ دمشق لابن عساکر ج ۵ ص ۱۳۸ دار الفکر بیروت)

کتاب کے خریدار متوجہ ہوں

کتاب کی طباعت میں نمایاں خرابی ہو یا صفحات کم ہوں یا باسٹنگ میں
آگے پیچھے ہو گئے ہوں تو مکتبۃ المدینہ سے رُجوع فرمائیے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فیضانِ نماز

دُرود شریف کی فضیلت

سرکارِ مدینہ، سلطانِ باقرینہ، قرارِ قلب و سینہ، فیضِ گنجینہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کے بعد حمد و ثنا و دُرود شریف
پڑھنے والے سے فرمایا: ”دعا مانگ! قبول کی جائے گی، سوال
کر! دیا جائے گا۔“ (سنن النسائی، ج ۱، ص ۲۲۰، حدیث ۱۲۸۱)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

ایمانِ مَفَصَّل

أَمَنْتُ بِاللَّهِ وَ مَلَائِكَتِهِ وَ كُتُبِهِ وَ رُسُلِهِ وَ الْيَوْمِ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت

۱۔ یہ امیر اہلسنت بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطاری قادری رضوی
دامت برکاتہم العالیہ کی تالیف ”نماز کے احکام“ سے ماخوذ ہے مزید تفصیلات کے لئے ”نماز کے
احکام“ کا مطالعہ فرمائیے۔ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ، مطابق دسمبر ۲۰۱۱ء۔۔۔ علمیہ

الْآخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى

کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ کی طرف سے ہے

وَالْبُعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر

ایمانِ مجمل

أَمَنْتُ بِاللَّهِ كَمَا هُوَ بِأَسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ وَقَبِلْتُ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے

جَمِيعَ أَحْكَامِهِ إِقْرَارُ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيقُ بِالْقَلْبِ

اسکے تمام احکام قبول کئے زبان سے اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے

شُّش کَلِمَہ

اَوَّل کَلِمَہ طَیِّب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

دوسرا کَلِمَہ شہادت

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے بندے اور رسول ہیں

تیسرا کَلِمَہ تَمَجُّد

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اللہ پاک ہے اور سب خوبیاں اللہ کیلئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اور اللہ سب سے بڑا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق

إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اللہ ہی کی طرف سے ہے جو سب سے بلند، عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے ہے بادشاہی

وَلَهُ الْحَمْدُ يَحْيَى وَيَمُوتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ أَبَدًا

اور اسی کیلئے حمد ہے وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز کبھی موت نہیں آئے

أَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ

گی بڑے جلال اور بزرگی والا ہے اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور

هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

وہ ہر چیز پر قادر ہے

پانچواں کلمہ استغفار

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتَهُ عَمْدًا أَوْ

میں اللہ سے مُعافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا

خَطَا سِرًّا أَوْ عَلَانِيَةً وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ

بھول کر، چھپ کر کیا یا ظاہر ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے

الَّذِي أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا أَعْلَمُ إِنَّكَ

جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جس کو میں نہیں جانتا (اے اللہ) بیشک

أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَتَسْتَرُ الْعُيُوبَ وَغَفَّارُ الذُّنُوبِ

تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو سب سے بلند، عظمت والا ہے

چھٹا کلمہ رَدِّ کُفْرٍ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی شے کو تیرا شریک بناؤں

وَ اَنَا اَعْلَمُ بِهِ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهِ تَبْتُ

جان بوجھ کر اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس (شرک) کی جسکو میں نہیں جانتا اور میں نے اس

عَنْهُ وَ تَبَرَّأْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْکِذْبِ

سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے

وَالْغِیْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِیْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ

اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائیوں سے اور بُہتان سے

وَالْمَعَاصِي كُلِّهَا وَأَسْلَمْتُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

لا اُق نہیں محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

وُضُو کا طریقہ

کعبۃ اللہ شریف کی طرف منہ کر کے اونچی جگہ بیٹھنا مستحب ہے۔ وضو کیلئے نیت کرنا سنت ہے نیت دل کے ارادے کو کہتے ہیں، دل میں نیت ہوتے ہوئے زبان سے بھی کہہ لینا افضل ہے لہذا زبان سے اس طرح نیت کیجئے کہ میں حکم الہی عَزَّوَجَلَّ بجالانے اور پاکی حاصل کرنے کیلئے وضو کر رہا ہوں۔ ”بِسْمِ اللّٰهِ“ کہہ لیجئے کہ یہ بھی سنت ہے۔ بلکہ **بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ**

ﷲ کہہ لیجئے کہ جب تک باؤِ ضرور ہیں گے فرشتے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔ اب دونوں ہاتھ تین تین بار پہنچوں تک دھویئے، (نل بند کر کے) دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کا خِلال بھی کیجئے۔ کم از کم تین تین بار دائیں بائیں اوپر نیچے کے دانتوں میں مسواک کیجئے اور ہر بار مسواک کو دھو لیجئے۔

اب سیدھے ہاتھ کے تین چٹو پانی سے (ہر بار نل بند کر کے) اس طرح تین گلیاں کیجئے کہ ہر بار منہ کے ہر پرزے پر پانی بہہ جائے اگر روزہ نہ ہو تو غرغره بھی کر لیجئے۔ پھر سیدھے ہی ہاتھ کے تین چٹو (اب ہر بار آدھا چٹو پانی کافی ہے) سے (ہر بار نل بند کر کے) تین بار ناک میں نرم گوشت تک پانی چڑھائیے اور اگر روزہ نہ ہو تو ناک کی جڑ تک پانی پہنچائیے، اب (نل بند

کر کے) اُلٹے ہاتھ سے ناک صاف کر لیجئے اور چھوٹی اُنگلی ناک کے سُوراخوں میں ڈالئے۔ تین بار سارا چہرہ اس طرح دھویئے کہ جہاں سے عادتاً سر کے بال اُگنا شروع ہوتے ہیں وہاں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی نو سے دوسرے کان کی نو تک ہر جگہ پانی بہہ جائے۔

اگر داڑھی ہے اور احرام باندھے ہوئے نہیں ہیں تو (نل بند کرنے کے بعد) اس طرح خلال کیجئے کہ اُنگلیوں کو گلے کی طرف سے داخل کر کے سامنے کی طرف نکالئے۔ پھر پہلے سیدھا ہاتھ اُنگلیوں کے سرے سے دھونا شروع کر کے کہنیوں سمیت تین بار دھویئے۔ اسی طرح پھر اُلٹا ہاتھ دھو لیجئے۔ دونوں ہاتھ آدھے بازو تک دھونا مُستحب ہے۔ اکثر لوگ چلو میں پانی

لیکر پہنچے سے تین بار چھوڑ دیتے ہیں کہ کہنی تک بہتا چلا جاتا ہے اس طرح کرنے سے کہنی اور کلائی کی کروٹوں پر پانی نہ پہنچنے کا اندیشہ ہے لہذا بیان کردہ طریقے پر ہاتھ دھوئے۔ اب چلو بھر کر کہنی تک پانی بہانے کی حاجت نہیں بلکہ (بغیر اجازت صحیحہ ایسا کرنا) یہ پانی کا اسراف ہے۔ اب (نل بند کر کے) سر کا مسح اس طرح کیجئے کہ دونوں انگوٹھوں اور کلمے کی انگلیوں کو چھوڑ کر دونوں ہاتھ کی تین تین انگلیوں کے سرے ایک دوسرے سے ملا لیجئے اور پیشانی کے بال یا کھال پر رکھ کر کھینچتے ہوئے گڈی تک اس طرح لے جائیے کہ ہتھیلیاں سر سے جدا رہیں، پھر گڈی سے ہتھیلیاں کھینچتے ہوئے پیشانی تک لے آئیے، کلمے کی انگلیاں اور انگوٹھے اس دوران سر پر بالکل مس نہیں ہونے چاہئیں، پھر

کلمے کی انگلیوں سے کانوں کی اندرونی سطح کا اور انگوٹھوں سے کانوں کی باہری سطح کا مسح کیجئے اور چھنگلیاں (یعنی چھوٹی انگلیاں) کانوں کے سوراخوں میں داخل کیجئے اور انگلیوں کی پشت سے گردن کے پچھلے حصے کا مسح کیجئے، بعض لوگ گلے کا اور دھلے ہوئے ہاتھوں کی کہنیوں اور کلائیوں کا مسح کرتے ہیں یہ سنت نہیں ہے۔ سر کا مسح کرنے سے قبل ٹونٹی اچھی طرح بند کرنے کی عادت بنا لیجئے بلا وجہ نل کھلا چھوڑ دینا یا ادھورا بند کرنا کہ پانی ٹپکتا رہے گناہ ہے۔ اب پہلے سیدھا پھر الٹا پاؤں ہر بار انگلیوں سے شروع کر کے ٹخنوں کے اوپر تک بلکہ مستحب ہے کہ آدھی پنڈلی تک تین تین بار دھو لیجئے۔ دونوں پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا سنت ہے۔ (خلال کے دوران نل بند رکھئے) اس کا مستحب

طریقہ یہ ہے کہ اُلٹے ہاتھ کی چھنگلیا سے سیدھے پاؤں کی چھنگلیا کا خلال شروع کر کے انگوٹھے پر ختم کیجئے اور اُلٹے ہی ہاتھ کی چھنگلیا سے اُلٹے پاؤں کے انگوٹھے سے شروع کر کے چھنگلیا پر ختم کر لیجئے۔ (عامہ کُتب)

وضو کے بعد یہ دعا بھی پڑھ لیجئے! (اول و آخر دُرود شریف)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ

اے اللہ عزوجل! مجھے کثرت سے توبہ کرنے والوں میں بنادے

وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

اور مجھے پاکیزہ رہنے والوں میں شامل کر دے

(جامع ترمذی، ج ۱، ص ۱۲۱، حدیث ۵۵)

وضو کے بعد کلمہ شہادت اور سورہ قدر پڑھ لیجئے کہ احادیث میں ان کے فضائل مذکور ہیں۔

لفظ ”اللہ“ کے چار حُرُوف کی نسبت سے وضو کے چار فرائض

- ۱ چہرہ دھونا ۲ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا
- ۳ چوتھائی سر کا مسح کرنا ۴ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا۔

(الفتاویٰ الہندیہ، ج ۱، ص ۳)

غُسل کا طریقہ

بغیر زبان ہلائے دل میں اس طرح نیت کیجئے کہ میں پاکی حاصل کرنے کیلئے غُسل کرتا ہوں۔ پہلے دونوں ہاتھ پہنچوں تک تین تین بار دھویئے، پھر استنجے کی جگہ دھویئے خواہ نجاست ہو یا نہ ہو، پھر جسم پر اگر کہیں نجاست ہو تو اُس کو دور کیجئے پھر نماز کا سا وضو کیجئے مگر پاؤں نہ دھویئے، ہاں اگر چوکی وغیرہ پر غُسل کر رہے ہیں تو پاؤں بھی دھو لیجئے، پھر بدن پر تیل کی طرح پانی چھڑ لیجئے، خصوصاً سردیوں میں، (اس دوران صابن بھی لگا

سکتے ہیں) پھر تین بار سیدھے کندھے پر پانی بہائیے، پھر تین بار اُلٹے کندھے پر، پھر سر پر اور تمام بدن پر تین بار، پھر غُسل کی جگہ سے الگ ہو جائیے، اگر وضو کرنے میں پاؤں نہیں دھوئے تھے تو اب دھو لیجئے، نہانے میں قبلہ رُخ نہ ہوں، تمام بدن پر ہاتھ پھیر کر مل کر نہائیے۔ ایسی جگہ نہائیں کہ کسی کی نظر نہ پڑے اگر یہ ممکن نہ ہو تو مرد اپنا ستر (ناف سے لے کر دونوں گھٹنوں سمیت) کسی موٹے کپڑے سے چھپالے، موٹا کپڑا نہ ہو تو حَسْبِ ضَرورت دو یا تین کپڑے لپیٹ لے کیوں کہ باریک کپڑا ہوگا تو پانی سے بدن پر چپک جائے گا اور مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ گھٹنوں یا رانوں وغیرہ کی رنگت ظاہر ہوگی۔ عورت کو تو اور بھی زیادہ احتیاط کی حاجت ہے۔ دورانِ غُسل کسی قسم کی گفتگو مت کیجئے، کوئی دُعا بھی نہ پڑھے، نہانے کے بعد تولیہ وغیرہ سے بدن پُونچھنے

میں خرچ نہیں۔ نہانے کے بعد فوراً کپڑے پہن لیجئے۔ اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت نفل ادا کرنا مستحب ہے۔

(عامہ کتب فقہ)

غُسل کے فرائض

۱ کلی کرنا ۲ ناک میں پانی چڑھانا ۳ تمام ظاہر

بدن پر پانی بہانا۔ (الفتاویٰ الہندیۃ، ج ۱، ص ۱۳)

تیمم کا طریقہ

”تیمم“ کی نیت کیجئے (نیت دل کے ارادے کا نام ہے،

زبان سے بھی کہہ لیں تو بہتر ہے۔ مثلاً یوں کہئے: بے وضوئی یا بے غسلی یا

دونوں سے پاکی حاصل کرنے اور نماز جائز ہونے کے لئے تیمم کرتا

ہوں) ”بسم اللہ“ پڑھ کر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کشادہ کر

کے کسی ایسی پاک چیز پر جو زمین کی قسم (مثلاً پتھر، چونا، اینٹ، دیوار، مٹی وغیرہ) سے ہو مار کر لوٹ لیجئے (یعنی آگے بڑھائیے اور پیچھے لائیے)۔ اور اگر زیادہ گردلگ جائے تو جھاڑ لیجئے اور اس سے سارے منہ کا اس طرح مسح کیجئے کہ کوئی حصہ رہ نہ جائے اگر بال برابر بھی کوئی جگہ رہ گئی تو تیسرا نہ ہوگا۔

پھر دوسری بار اسی طرح ہاتھ زمین پر مار کر دونوں ہاتھوں کا ناخنوں سے لے کر کہنیوں سمیت مسح کیجئے، اس کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ اُلٹے ہاتھ کے انگوٹھے کے علاوہ چار انگلیوں کا پیٹ سیدھے ہاتھ کی پشت پر رکھئے اور انگلیوں کے سروں سے کہنیوں تک لے جائیے اور پھر وہاں سے اُلٹے ہی ہاتھ کی ہتھیلی سے سیدھے ہاتھ کے پیٹ کو مس کرتے ہوئے گٹے تک

لائیے اور اُلٹے انگوٹھے کے پیٹ سے سیدھے انگوٹھے کی پشت
کا مسح کیجئے۔ اسی طرح سیدھے ہاتھ سے اُلٹے ہاتھ کا مسح
کیجئے۔

(فتاویٰ تاتار خانیہ، ج ۱، ص ۲۲۷)

اور اگر ایک دم پوری ہتھیلی اور انگلیوں سے مسح کر لیا
تب بھی ”تیمم“ ہو گیا چاہے گہنی سے انگلیوں کی طرف
لائے یا انگلیوں سے گہنی کی طرف لے گئے مگر سنت کے
خلاف ہوا۔ تیمم میں سر اور پاؤں کا مسح نہیں ہے۔

(عامۃ کتب فقہ)

تیمم کے فرائض

تیمم میں تین فرض ہیں: ۱۔ نیت ۲۔ سارے
منہ پر ہاتھ پھیرنا، ۳۔ گہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کا مسح
کرنا۔

(بہارِ شریعت ج ۱ حصہ ۲ ص ۳۵۳)

اذان

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ط حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ط

نماز پڑھنے کے لیے آؤ! نماز پڑھنے کے لیے آؤ!

حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ط حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ط

نجات پانے کے لیے آؤ! نجات پانے کے لیے آؤ!

اللَّهُ أَكْبَرُ ط اللَّهُ أَكْبَرُ ط

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ط

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

اذان کا جواب دینے کا طریقہ

مؤذن صاحب کو چاہئے کہ اذان کے کلمات ٹھہر ٹھہر

کر کہیں۔ ”اللَّهُ أَكْبَرُ ط اللَّهُ أَكْبَرُ“ دونوں مل کر (بغیر سکتہ

کئے ایک ساتھ پڑھنے کے اعتبار سے) ایک کلمہ ہیں دونوں

کے بعد سکتے کرے (یعنی چپ ہو جائے) اور سکتے کی مقدار یہ ہے کہ جواب دینے والا جواب دے لے، سکتے کا ترک مکروہ ہے اور ایسی اذان کا اعادہ مستحب ہے۔ (الدر المختار و رد المحتار ج ۲ ص ۶۶) جواب دینے والے کو چاہئے کہ جب مُؤذِّن صاحب ”اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہہ کر سکتہ کریں یعنی خاموش ہوں اُس وقت ”اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہے۔ اسی طرح دیگر کلمات کا جواب دے۔ جب مُؤذِّن پہلی بار ”أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ“ کہے، یہ کہے:

”صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ“

آپ پر دُرود ہو یا رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)

(رد المحتار، ج ۲، ص ۸۴)

جب دوبارہ کہے، یہ کہے:

”قَرَّةٌ عَيْنِي بِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ“

یا رسول اللہ! (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) آپ سے میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے

(المرجع السابق)

اور ہر بار انگوٹھوں کے ناخن آنکھوں سے لگالے، آخر

میں کہے:

”اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ“

اے اللہ عزوجل! میری سننے اور دیکھنے کی قوت سے مجھے نفع عطا فرما

(المرجع السابق)

جو ایسا کرے سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ

وسلم اسے اپنے پیچھے پیچھے جنت میں لے جائیں گے۔

(المرجع السابق)

”حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ اور حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ“ کے

جواب میں (چاروں بار) ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ کہے اور

بہتر یہ ہے کہ دونوں کہے (یعنی مُؤَدِّن نے جو کہا وہ بھی کہے اور

”لَا حَوْلَ“ بھی) بلکہ مزید یہ بھی ملا لے:

”مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ“

جو اللہ عزَّوجلَّ نے چاہا ہوا، جو نہیں چاہا نہ ہوا

(الدر المختار و رد المحتار، ج ۲، ص ۸۲، الفتاویٰ الہندیۃ، ج ۱، ص ۵۷)

”الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ“ کے جواب میں کہے:

”صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ“

تو سچا اور نیکو کار ہے اور تو نے حق کہا ہے

(الدر المختار و رد المحتار، ج ۲، ص ۸۳)

اذان کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعُوَّةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ

اے اللہ! اس دعوتِ تامہ اور صلوٰۃ

القَائِمَةِ اَتِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا رَّالْوَسِيْلَةَ

قائمہ کے مالک تو ہمارے سردار حضرت محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کو وسیلہ

وَالْفَضِيْلَةَ وَالدرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَاَبْعَثْهُ

اور فضیلت اور بہت بلند درجہ عطا فرما اور اُن کو

مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِي وَعَدْتَهُ وَاَرْزُقْنَا

مقامِ محمود میں کھڑا کر جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے اور ہمیں

شَفَاعَتَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ط اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

قیامت کے دن اُن کی شفاعت نصیب فرما بیشک تو وعدہ کے خلاف نہیں

الْمِيْعَادَ ط بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

کرتا۔ ہم پر اپنی رحمت فرما اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

نماز کا طریقہ

باؤ و قبلہ رُواس طرح کھڑے ہوں کہ دونوں پاؤں کے پنجوں میں چار انگل کا فاصلہ رہے اور دونوں ہاتھ کانوں تک لے جائیے کہ انگوٹھے کان کی نو سے چھو جائیں اور انگلیاں نہ ملی ہوئی ہوں نہ خوب کھلی بلکہ اپنی حالت پر (NORMAL) رکھیں اور ہتھیلیاں قبلہ کی طرف ہوں نظر سجدہ کی جگہ ہو۔ اب جو نماز پڑھنا ہے اُس کی نیت یعنی دل میں اس کا پکا ارادہ کیجئے ساتھ ہی زبان سے بھی کہہ لیجئے کہ زیادہ اچھا ہے (مثلاً نیت کی میں نے آج کی ظہر کی چار رکعت فرض نماز کی، اگر باجماعت پڑھ رہے ہیں تو یہ بھی کہہ لیں پیچھے اس امام کے) اب تکبیر تحریمہ یعنی ”اللہ اکبر“ کہتے ہوئے ہاتھ نیچے لائیے اور ناف کے نیچے اس طرح باندھئے کہ سیدھی ہتھیلی کی گدی اُلٹی ہتھیلی کے سرے پر اور بیچ کی

تین انگلیاں اُلٹی کلائی کی پیٹھ پر اور انگوٹھا اور چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) کلائی کے اُغل بغل ہوں۔
اب اس طرح ثنا پڑھئے:

سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

پاک ہے تو اے اللہ عَزَّوَجَلَّ اور میں تیری حمد کرتا ہوں، تیرا نام بَرَکَت والا ہے

وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ط

اور تیری عظمت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

پھر تَعَوُّذ پڑھئے:

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتا ہوں شیطانِ مردود سے

پھر تَسْمِيہ پڑھئے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

پھر مکمل سورہ فاتحہ پڑھئے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
يَوْمَ الدِّينِ ۝ اِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝
اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ
وَلَا الضَّالِّيْنَ ۝

ترجمہ کنزالایمان: سب خوبیاں
اللہ کو جو مالک سارے جہان
والوں کا۔ بہت مہربان رحمت والا،
روزِ جزا کا مالک۔ ہم تجھی کو پوجیں
اور تجھی سے مدد چاہیں۔ ہم کو سیدھا
راستہ چلا، راستہ اُن کا جن پر تو نے
احسان کیا، نہ اُن کا جن پر غضب
ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا۔

سورہ فاتحہ ختم کر کے آہستہ سے ”امین“ کہئے۔

پھر تین آیات یا ایک بڑی آیت جو تین چھوٹی آیتوں کے برابر ہو
یا کوئی سورت مثلاً سورہ اخلاص پڑھئے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝

ترجمہ کنزالایمان: تم فرماؤ وہ

اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝

اللہ ہے وہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز

وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ

ہے۔ نہ اُسکی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی

لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

سے پیدا ہوا اور نہ اُس کے جوڑ کا کوئی۔

اب ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہتے ہوئے رُکوع میں جائیے اور

گھٹنوں کو اس طرح ہاتھ سے پکڑیے کہ ہتھیلیاں گھٹنوں پر اور

انگلیاں اچھی طرح پھیلی ہوئی ہوں۔ پیٹھ بچھی ہوئی اور سر پیٹھ

کی سیدھ میں ہوا و نچا نیچا نہ ہو اور نظر قدموں پر ہو۔ کم از کم

تین بار رُکوع کی تسبیح یعنی ”سُبْحَنَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ“ (یعنی

پاک ہے میرا عظمت والا پروردگار) کہتے۔ پھر تسمیع (تس۔ میع) یعنی **سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ** (یعنی اللہ عزوجل نے اُس کی سُن لی جس نے اُس کی تعریف کی) کہتے ہوئے بالکل سیدھے کھڑے ہو جائیے، اس کھڑے ہونے کو ”قُومہ“ کہتے ہیں۔ اگر آپ مُنْفَرِد ہیں یعنی اکیلے نماز پڑھ رہے ہیں تو اس کے بعد کہتے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

اے اللہ! اے ہمارے مالک! سب خوبیاں تیرے ہی لیے ہیں
پھر ”اللہ اکبر“ کہتے ہوئے اس طرح سجدے میں
جائیے کہ پہلے گھٹنے زمین پر رکھئے پھر ہاتھ پھر دونوں ہاتھوں
کے بیچ میں اس طرح سر رکھئے کہ پہلے ناک پھر پیشانی اور یہ

خاص خیال رکھئے کہ ناک کی نوک نہیں بلکہ ہڈی لگے اور پیشانی زمین پر جم جائے، نظر ناک پر رہے، بازوؤں کو کروٹوں سے، پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پینڈ لیوں سے جدا رکھئے۔ (ہاں اگر صف میں ہوں تو بازو کروٹوں سے لگائے رکھئے) اور دونوں پاؤں کی دسوں انگلیوں کا رخ اس طرح قبلہ کی طرف رہے کہ دسوں انگلیوں کے پیٹ (یعنی انگلیوں کے تلووں کے ابھرے ہوئے حصے) زمین پر لگے رہیں۔ ہتھیلیاں بچھی رہیں اور انگلیاں ”قبلہ رو“ رہیں مگر کلاسیاں زمین سے لگی ہوئی مت رکھئے۔ اور اب کم از کم تین بار سجدے کی تسبیح یعنی ”سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى“ (پاک ہے میرا پروردگار سب سے بلند) پڑھئے۔ پھر سر اس طرح اٹھائیے کہ پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ اٹھیں۔ پھر سیدھا قدم کھڑا

کر کے اُس کی انگلیاں قبلہ رُخ کر دیجئے اور اُلٹا قدم بچھا کر اس پر خوب سیدھے بیٹھ جائیے اور ہتھیلیاں بچھا کر رانوں پر گھٹنوں کے پاس رکھئے کہ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں قبلہ کی جانب اور انگلیوں کے سرے گھٹنوں کے پاس ہوں۔ دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کو جلسہ کہتے ہیں۔ پھر کم از کم ایک بار **سُبْحَانَ اللّٰہ** کہنے کی مقدار ٹھہریئے (اس وقفہ میں **اللّٰہُمَّ اغْفِرْ لّٰی** ”یعنی اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میری مغفرت فرما“ کہہ لینا مُسْتَحَب ہے) پھر ”**اللّٰہُ اَکْبَرُ**“ کہتے ہوئے پہلے سجدے ہی کی طرح دوسرا سجدہ کیجئے۔ اب اسی طرح پہلے سر اٹھائیئے پھر ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھ کر پنجوں کے بل کھڑے ہو جائیئے۔ اُٹھتے وقت بغیر مجبوری زمین پر ہاتھ سے ٹیک مت لگائیئے۔ یہ آپ کی ایک

رکعت پوری ہوئی۔ اب دوسری رکعت میں ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ پڑھ کر الحمد اور سورت پڑھئے اور پہلے کی طرح رُکوع اور سجدے کیجئے، دوسرے سجدے سے سر اٹھانے کے بعد سیدھا قدم کھڑا کر کے اُلٹا قدم بچھا کر بیٹھ جائیے دُور رکعت کے دوسرے سجدے کے بعد بیٹھنا قعدہ کہلاتا ہے اب قعدہ میں تشہد (ت۔ شہ۔ ہد) پڑھئے:

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ط السَّلَامُ عَلَيْكَ

تمام قوی، فعلی اور مالی عبادتیں اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی کیلئے ہیں۔ سلام ہو آپ پر

اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ط السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى

اے نبی! اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمتیں اور برکتیں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے

عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ ط اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ

نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ط

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں

جب تَشَهُّد میں لفظ ”لا“ کے قریب پہنچیں تو سیدھے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنا لیجئے اور چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) اور بنصر یعنی اس کے برابر والی انگلی کو تھیلی سے ملا دیجئے اور (أَشْهَدُ اَلْ کے فوراً بعد) لفظ ”لا“ کہتے ہی کلمے کی انگلی اٹھائیے مگر اس کو ادھر ادھر مت ہلائیے اور لفظ ”اِلَّا“ پر گرا دیجئے اور فوراً سب انگلیاں سیدھی کر لیجئے۔ اب اگر دو سے زیادہ رکعتیں پڑھنی ہیں تو ”اَللّٰهُ اَكْبَرُ“ کہتے ہوئے کھڑے ہو جائیے۔ اگر فرض نماز پڑھ رہے ہیں تو تیسری اور چوتھی رکعت کے قیام میں ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ اور ”اَلْحَمْدُ“ شریف پڑھئے! سورت ملانے کی ضرورت

نہیں۔ باقی افعال اسی طرح بجالیے اور اگر سنت و نفل ہوں تو ”سورۃ فاتحہ“ کے بعد سورت بھی ملائیے (ہاں اگر امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہیں تو کسی بھی رکعت کے قیام میں قراءت نہ کیجئے خاموش کھڑے رہیے) پھر چار رکعتیں پوری کر کے قعدہ اخیرہ میں **تَشَهُّد** کے بعد دُرودِ ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام پڑھئے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

اے اللہ عزوجل! دُرود بھیج (ہمارے سردار) محمد پر اور ان کی آل پر جس طرح تُو نے

صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰہِیْمَ وَّ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰہِیْمَ اِنَّکَ

دُرود بھیجا (سیدنا) ابراہیم پر اور انکی آل پر، بے شک تو

حَمِیدٌ مَّجِیدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

سُراہا ہوا بزرگ ہے۔ اے اللہ عزوجل! برکت نازل کر (ہمارے سردار) محمد پر اور

عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

ان کی آل پر جس طرح تُو نے بَرَکت نازل کی (سیدنا) ابراہیم

وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ط

اور انکی آل پر، بے شک تُو سر اہا ہوا بزرگ ہے۔

پھر کوئی سی دُعائے ماثورہ پڑھئے، مثلاً یہ دُعا پڑھ لیجئے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً

اے اللہ! اے رب ہمارے! ہمیں دنیا میں بھلائی دے

وَفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذابِ دوزخ سے بچا۔

پھر نماز ختم کرنے کے لئے پہلے دائیں کندھے کی طرف

منہ کر کے ”اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ“ کہئے اور اسی

طرح بائیں طرف۔ اب نماز ختم ہوئی۔

(مراقی الفلاح معہ حاشیۃ الطحطاوی، ص ۲۷۸، غنیۃ المتملی، ص ۲۹۸)

”یا اللہ“ کے چھ حروف کی نسبت سے نماز کی 6 شرائط

- ۱ طہارت ۲ ستر عورت ۳ استقبال قبلہ
- ۴ وقت ۵ نیت ۶ تکبیر تحریمہ۔

”بِسْمِ اللّٰهِ“ کے سات حروف کی نسبت سے نماز کے 7 فرائض

- ۱ تکبیر تحریمہ ۲ قیام ۳ قراءت ۴ رکوع
- ۵ سجود ۶ قعدہ اخیرہ ۷ خروج بوضو۔

(غنیۃ المتملی، ص ۲۵۶)

”قیامت میں سب سے پہلے نماز کا سوال ہوگا“
کے تیس حروف کی نسبت سے تقریباً 30 واجبات

- ۱ تکبیر تحریمہ میں لفظ ”اَللّٰهُ اَکْبَرُ“ کہنا

۲ فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت (رک - عت) کے علاوہ باقی تمام نمازوں کی ہر رکعت میں **الْحَمْد** شریف پڑھنا، سورت ملانا یا قرآن پاک کی ایک بڑی آیت جو چھوٹی تین آیتوں کے برابر ہو یا تین چھوٹی آیتیں پڑھنا ۳ **الْحَمْد** شریف کا سورت سے پہلے پڑھنا ۴ **الْحَمْد** شریف اور سورت کے درمیان ”امین“ اور ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ کے علاوہ کچھ اور نہ پڑھنا ۵ قراءت کے فوراً بعد رُکوع کرنا ۶ ایک سجدے کے بعد بالترتیب دوسرا سجدہ کرنا ۷ تعدیلِ ارکان یعنی رُکوع، سجود، قومہ اور جلسہ میں کم از کم ایک بار ”سُبْحٰنَ اللّٰهِ“ کہنے کی مقدار ٹھہرنا ۸ قومہ یعنی رُکوع سے سیدھا کھڑا ہونا (بعض لوگ کمر سیدھی نہیں کرتے اس طرح اُن کا واجب

چھوٹ جاتا ہے) ۹ جلسہ یعنی دو سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا (بعض لوگ جلد بازی کی وجہ سے برابر سیدھے بیٹھنے سے پہلے ہی دوسرے سجدے میں چلے جاتے ہیں اس طرح ان کا واجب ترک ہو جاتا ہے چاہے کتنی ہی جلدی ہو سیدھا بیٹھنا لازمی ہے ورنہ نماز مکروہ تحریمی واجب الاعداء ہوگی) ۱۰ قعدہ اولیٰ واجب ہے اگرچہ نماز نفل ہو.....

(در اصل نفل کا ہر قعدہ، ”قعدہ اخیرہ“ ہے اور فرض ہے اگر قعدہ نہ کیا اور بھول کر کھڑا ہو گیا تو جب تک اس رکعت کا سجدہ نہ کر لے لوٹ آئے اور سجدہ سہو کرے۔) (بہار شریعت، ج ۱، حصہ ۲، ص ۷۱۲)

اگر نفل کی تیسری رکعت کا سجدہ کر لیا تو چار پوری کر کے سجدہ سہو کرے، سجدہ سہو اس لئے واجب ہوا کہ اگرچہ نفل میں

ہر دو رکعت کے بعد قعدہ فرض ہے مگر تیسری یا پانچویں (علیٰ
 هذا القیاس) رکعت کا سجدہ کرنے کے بعد قعدہ اولیٰ فرض

کے بجائے واجب ہو گیا۔ (طحطاوی، ص ۶۶ ملخصاً) ۱۱

فرض، وِتر اور سُنّتِ مؤکّدہ میں **تَشَهُّد** (یعنی التَّحِیَّات)

کے بعد کچھ نہ پڑھنا ۱۲ دونوں قعدوں میں ”تَشَهُّد“

مکمل پڑھنا۔ اگر ایک لفظ بھی چھوٹا تو واجب ترک ہو جائے

گا اور سجدہ سَهُو واجب ہوگا ۱۳ فرض، وِتر اور سُنّتِ

مؤکّدہ کے قعدہ اولیٰ میں **تَشَهُّد** کے بعد اگر بے خیالی میں

”اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ“

یا

”اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا“

کہہ لیا تو سجدة سہو واجب ہو گیا اور اگر جان بوجھ کر کہا تو نماز لوٹانا واجب ہے (الدر المختار و رد المحتار، ج ۲، ص ۲۶۹)

۱۴ دونوں طرف سلام پھیرتے وقت لفظ ”السلام“

دونوں بار واجب ہے۔ لفظ ”عَلَيْكُمْ“ واجب نہیں بلکہ

سنت ہے ۱۵ وتر میں تکبیر قنوت کہنا ۱۶ وتر میں دُعائے

قنوت پڑھنا ۱۷ عیدین کی چھ تکبیریں ۱۸ عیدین میں

دوسری رکعت کی تکبیر رکوع اور اس تکبیر کیلئے لفظ ”اللہ

اَکْبَر“ ہونا ۱۹ جہری نماز مثلاً مغرب و عشا کی پہلی اور

دوسری رکعت اور فجر، جمعہ، عیدین، تراویح اور رمضان شریف

کے وتر کی ہر رکعت میں امام کو جہر (یعنی اتنی بلند آواز کہ کم از کم

تین آدمی سُن سکیں) سے قراءت کرنا ۲۰ غیر جہری نماز

(مثلاً ظہر و عصر) میں آہستہ قراءت کرنا ۲۱ ہر فرض و واجب کا اُس کی جگہ ہونا ۲۲ رُکوع ہر رکعت میں ایک ہی بار کرنا ۲۳ سجدہ ہر رکعت میں دو ہی بار کرنا ۲۴ دوسری رکعت سے پہلے قعدہ نہ کرنا ۲۵ چار رکعت والی نماز میں تیسری رکعت پر قعدہ نہ کرنا ۲۶ آیت سجدہ پڑھی ہو تو سجدہ تلاوت کرنا ۲۷ سجدہ سہو واجب ہوا ہو تو سجدہ سہو کرنا ۲۸ دو فرض یا دو واجب یا فرض و واجب کے درمیان تین تسبیح کی قدر (یعنی تین بار ”سُبْحَنَ اللّٰہ“ کہنے کی مقدار) وقفہ نہ ہونا ۲۹ امام جب قراءت کرے خواہ بلند آواز سے ہو یا آہستہ آواز سے مقتدی کا چپ رہنا ۳۰ قراءت کے سوا تمام واجبات میں امام کی پیروی کرنا۔

(الدر المختار و رد المحتار، ج ۲، ص ۱۸۱، الفتاویٰ الہندیہ، ج ۱، ص ۷۱)

دُعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغِيْثُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَ نُؤْمِنُ

اے اللہ! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے بخشش مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں

بِكَ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَ نُنْشِئُ عَلَیْكَ الْخَيْرَ

اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور

وَ نَشْكُرُكَ وَ لَا نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُكُ

تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے اور چھوڑتے ہیں اس

مَنْ يَفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ لَكَ نُصَلِّي

شخص کو جو تیری نافرمانی کرے۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے اور تیرے ہی لئے نماز

وَ نَسْجُدُ وَ اِلَيْكَ نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُو اَرْحَمَتَكَ

پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں اور تیری

وَ نَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ ط

رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے

دعائے رُقُوت کے بعد دُرُود شریف پڑھنا بہتر ہے۔

(غنیۃ المتملی، ص ۴۱۷)

جو دعائے رُقُوت نہ پڑھ سکیں وہ یہ پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً

اے اللہ! اے رب ہمارے! ہمیں دنیا میں بھلائی دے

وَ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذابِ دوزخ سے بچا۔

یا یہ پڑھیں:

”اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِّی“ (اے اللہ! میری مغفرت فرما دے)

(مراقی الفلاح معہ حاشیۃ الطحطاوی، ص ۳۸۵)

دُعائے تراویح

سُبْحَنَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ ۝ سُبْحَنَ ذِی

پاک ہے ملک و ملکوت والا، پاک ہے

الْعِزَّةُ وَالْعَظَمَةُ وَالْهُبَّةُ وَالْقُدْرَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ

عزت و بزرگی اور جلال و قدرت اور بڑائی

وَالْجَبَرُوتُ ۝ سُبْحَنَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ

اور جبروت والا، پاک ہے بادشاہ جو زندہ ہے، جو نہ سوتا ہے،

وَلَا يَمُوتُ ۝ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ

نہ مرتا ہے پاک مقدس ہے ہمارا رب اور رب

الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِي مِنَ النَّارِ ۝

فرشتوں اور روح کا، اے اللہ! مجھے (جہنم کی) آگ سے نجات عطا فرما،

يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ ۝

اے نجات دینے والے! اے نجات دینے والے! اے نجات دینے والے!

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّحِمِينَ ۝

اپنی رحمت کے سبب ہم پر رحم فرما اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے

نمازِ جنازہ کا طریقہ

مُقتدی اس طرح نیت کرے: ”میں نیت کرتا ہوں اس جنازہ کی نماز کی، واسطے اللہ عزَّوَجَلَّ کے، دعا اس میت کیلئے، پیچھے اس امام کے۔“ (فتاویٰ تاتارخانیہ، ج ۲، ص ۱۵۳)

اب امام و مُقتدی پہلے کانوں تک ہاتھ اٹھائیں اور ”اللہ اَکْبَر“ کہتے ہوئے فوراً حَسْبِ معمول ناف کے نیچے باندھ لیں اور شاپڑھیں۔ اس میں ”وَتَعَالَى جَدُّكَ“ کے بعد ”وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ“ پڑھیں، پھر بغیر ہاتھ اٹھائے ”اللہ اَکْبَر“ کہیں، پھر دُرودِ ابراہیم پڑھیں، پھر بغیر ہاتھ اٹھائے ”اللہ اَکْبَر“ کہیں اور دُعا پڑھیں (امام تکبیریں بلند آواز سے کہے اور مُقتدی آہستہ۔ باقی تمام اذکار امام و مُقتدی سب آہستہ پڑھیں)

دُعا کے بعد پھر ”اللہ اَکْبَر“ کہیں اور ہاتھ لٹکا دیں پھر

دونوں طرف سلام پھیر دیں۔

(حاشیۃ الطحطاوی، ص ۵۸۴)

نمازِ جنازہ کے ارکان

نمازِ جنازہ کے دو رکن ہیں: ① چار بار ”اللہ اکبر“

کہنا ② قیام۔ (الدُّرُ الْمُخْتَارُ وَ رَدُّ الْمُحْتَار، ج ۳، ص ۱۲۴)

بالغِ مرد و عورت کے جنازہ کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ مَيِّتِنَا

الہی بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر فوت شدہ کو

وَ شَآهِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَ صَغِيرِنَا

اور ہمارے ہر حاضر کو اور ہمارے ہر غائب کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو

وَ كَبِيرِنَا وَ ذَكَرِنَا وَ اُنْثَانَا

اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو

اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاحْيِهِ عَلٰى الْاِسْلَامِ

الہی تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ

وَ مَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلٰى الْاِيْمَانِ

اور ہم میں سے جس کو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے۔

نابالغ لڑکے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا

الہی اس (لڑکے) کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنیوالا بنادے

وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَذَخْرًا

اور اسکو ہمارے لئے اجر (کا موجب) اور وقت پر کام آنیوالا بنادے

وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَمُشَفَّعًا ط

اور اسکو ہماری سفارش کرنیوالا بنادے اور وہ جسکی سفارش منظور ہو جائے

نابالغ لڑکی کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرْطًا

الہی اس (لڑکی) کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنیوالی بنادے

وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَذَخْرًا

اور اسکو ہمارے لئے اجر (کی موجب) اور وقت پر کام آنیوالی بنادے

وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَمُشَفَّعَةً ط

اور اسکو ہماری سفارش کرنیوالی بنادے اور وہ جسکی سفارش منظور ہو جائے

(مشکوٰۃ المصابیح، ج ۱، ص ۳۱۹، حدیث ۱۶۷۵، الفتاویٰ الہندیۃ، ج ۱، ص ۱۶۴)

شکوہ کی تعریف

مصیبت کے وقت واویلا کرنے اور صبر کا دامن ہاتھ سے

چھوڑ دینے کو شکوہ کہتے ہیں۔

(حدیقہ ندیہ شرح طریقہ محمدیہ ج ۲ ص ۹۸)

فہرست

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
23	اذان کی دعا	1	درویش شریف کی فضیلت
24	نماز کا طریقہ	1	ایمانِ مَفَصَّل
35	نماز کی شرائط	2	ایمانِ مُجَمَّل
35	نماز کے فرائض	3	شش کلمے
35	نماز کے واجبات	7	وضو کا طریقہ
41	دعائے قنوت	13	وضو کے فرائض
42	دعائے تراویح	13	غسل کا طریقہ
44	نماز جنازہ کا طریقہ	15	غسل کے فرائض
45	نماز جنازہ کے ارکان	15	تیمم کا طریقہ
45	بالغ مرد و عورت کے جنازہ کی دعا	17	تیمم کے فرائض
46	نابالغ لڑکے کی دعا	18	اذان
47	نابالغ لڑکی کی دعا		اذان کا جواب دینے کا
49	ماخذ و مراجع	19	طریقہ

ماخذ و مراجع

نام کتاب	مصنف	مطبوعہ
سنن الترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ الترمذی ۲۷۹ھ	دار الفکر ۱۴۱۴ھ
سنن النسائی	امام احمد بن شعیب النسائی ۳۰۳ھ	دار الکتب العلمیہ ۱۴۲۶ھ
مشکوۃ المصابیح	امام محمد بن عبد اللہ التبریزی ۷۲۲ھ	دار الکتب العلمیہ ۱۴۲۳ھ
الفتاوی التاتارخانیہ	علامہ عالم بن علاء انصاری دہلوی ۷۸۶ھ	باب المدینہ کراچی ۱۴۱۶ھ
الدرا المختار	امام علاء الدین محمد بن علی الحسکفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفہ ۱۴۲۰ھ
رد المحتار	امام محمد امین ابن عابدین الشامی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفہ ۱۴۲۰ھ
غنیۃ المتملی	علامہ محمد ابراہیم بن الحلیمی ۹۵۶ھ	لاہور
مراقی الفلاح معہ حاشیۃ الطحطاوی	علامہ حسن بن عمار الشرنبلالی ۱۰۶۹ھ	باب المدینہ کراچی
حاشیۃ الطحطاوی	امام السید احمد بن محمد الطحطاوی ۱۲۴۱ھ	باب المدینہ کراچی
الفتاوی الہندیۃ	علامہ نظام الدین الحنفی ۱۱۶۱ھ، وغیرہ	کوئٹہ ۱۴۰۳ھ
بہار شریعت	مفتی امجد علی قادری ۱۳۶۷ھ	ملکپہ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ

سُنَّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول میں بکثرت سُنَّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الہی کیلئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات گزارنے کی مدنی التجا ہے۔ عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں میں بہ نیتِ ثواب سُنَّتوں کی تربیت کیلئے سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے مدنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے ہر مدنی ماہ کے ابتدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے پابندِ سُنَّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے گڑھنے کا ذہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مدنی انعامات“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مدنی قافلوں“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

مکتبہ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ کینٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- لاہور: داتا دار مارکیٹ گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- پشاور: فیضانِ مدینہ گلبرگ نمبر 1 النور سٹریٹ، صدر۔
- سردار آباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- خان پور: ڈرانی چوک نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- کشمیر: چوک شہیداں میر پور۔ فون: 058274-37212
- نواب شاہ: چکر بازار، نزد MCB۔ فون: 0244-4362145
- حیدر آباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- سکھر: فیضانِ مدینہ بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- ملتان: نزد چیل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد نزد تحصیل کونسل ہال فون: 044-2550767
- گجرات طیبہ (سرگودھا): ضیاء مارکیٹ، بالمقابل جامع مسجد سید حامد علی شاہ۔ 048-6007128

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 021-34921389-93 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net

مکتبہ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)